بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

سورۃ النبا ۷۸ مکیۃ ۸۰ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — اٰیاتہا ۴۰ رکوعاتہا ۲

سورۃ النباء مکی ہے   اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۴۰ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
وہ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں ؟ کیا وہ اس بڑی اور اہم خبر کے بارے میں پوچھ رہے ہیں ؟ جس میں

مُخْتَلِفُوْنَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۵ اَلَمْ نَجْعَلِ
وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں ۔ یقیناً وہ اسے جان لیں گے ، پھر یقیناً وہ اسے جان لیں گے (کہ قیامت برحق ہے) ۔ کیا ہم نے نہیں بنا دیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۸ وَّ
زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو میخیں ، اور ہم نے پیدا کیا ہے تمہیں جوڑا جوڑا ، اور

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ
ہم نے بنا دیا ہے تمہاری نیند کو باعث آرام ، نیز ہم نے بنا دیا رات کو پردہ پوش ، اور ہم نے دن کو

مَعَاشًا ۱۱ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۱۳
روزی کمانے کے لیے بنایا ، اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ، اور ہم نے ہی ایک نہایت روشن چراغ بنایا ،

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۱۵
اور ہم نے برسایا بادلوں سے موسلادھار پانی ، تاکہ ہم اگائیں اس کے ذریعے اناج اور سبزی ،

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ
نیز گھنے باغات ۔ بے شک فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے ، جس روز صور

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۱۹ وَّ
پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوج درفوج ، اور کھول دیا جائے گا آسمان تو وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا ، اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱
حرکت دی جائے گی پہاڑوں کو تو وہ سراب بن جائیں گے ۔ در حقیقت جہنم ایک گھات ہے ،

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا
(یہ) سرکشوں کا ٹھکانا ہے ، پڑے رہیں گے اس میں عرصہ دراز ۔ وہ نہیں چکھیں گے اس میں کوئی ٹھنڈی چیز

وَّلَا شَرَابًا ۲۴ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا
اور نہ پانی ، بجز کھولتے پانی اور گرم پیپ کے ، (ان کے گناہوں کی) پوری سزا ۔ یہ لوگ (روزِ) حساب کی

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

توقع ہی نہیں رکھتے تھے ، اور انہوں نے ہماری آیتوں کو سختی سے جھٹلایا - حالانکہ ہر چیز کو ہم نے گن گن کر

كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ ع ١

لکھ لیا تھا پس (اے منکرو! اپنے کیے کا) مزا چکھو اب ہم نہیں زیادہ کریں گے تم پر مگر عذاب - بلاشبہ پرہیزگاروں کے لیے کامیابی (ہی کامیابی) ہے ،

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

(ان کے لیے) باغات اور انگوروں (کی بیلیں) ہیں ، اور جواں سال ہم عمر لڑکیاں ، اور چھلکتا ہوا جام - نہ سنیں گے

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

وہاں کوئی بیہودہ بات اور نہ جھوٹ - یہ بدلہ ہے آپ کے رب کی طرف سے بڑا کافی انعام ، جو پروردگار ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ

اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ، بے حد مہربان ، انہیں طاقت نہ ہوگی کہ (بغیر اجازت) اس سے بات بھی کر سکیں - جس روز

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

روح اور فرشتے پرے باندھ کر کھڑے ہوں گے ، کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

رحمٰن اِذن دے اور وہ ٹھیک بات کرے - یہ دن برحق ہے ، سو جس کا جی چاہے بنالے

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا

اپنے رب کے جوارِ رحمت میں اپنا ٹھکانا - بے شک ہم نے ڈرا دیا ہے تمہیں جلد آنے والے عذاب سے ، اس دن دیکھ لے گا ہر شخص (ان عملوں کو)

قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع ٢

جو اس نے آگے بھیجے تھے اور کافر (بصد حسرت) کہے گا کاش ! میں خاک ہوتا -

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ ٧٩ مَكِّيَّةٌ ٨١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤٦ رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ النازعات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ٤٦ آیتیں اور ٢ رکوع ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾

قسم ہے (فرشتوں کی) جو غوطہ لگا کر (جان) کھینچنے والے ہیں ، اور بند آسانی سے کھولنے والے ہیں ، اور تیزی سے پیرنے والے ہیں ،

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ وقف لازم

پھر (تعمیل ارشاد میں) جو دوڑ کر سبقت لے جانے والے ہیں ، پھر (حسب حکم) ہر کام کا انتظام کرنے والے ہیں ، جس روز تھر تھرائے گی تھر تھرانے والی ،

تَتۡبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ ۷ قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ ۸ اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ ۹ وقف لازم

اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا ہوگا۔ کتنے دل اس روز (خوف سے) کانپ رہے ہوں گے، ان کی آنکھیں (ڈر سے) جھکی ہوں گی۔

یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَةِ ؕ ۱۰ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

کافر کہتے ہیں: کیا ہم پلٹائے جائیں گے الٹے پاؤں؟ (یعنی) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں

نَّخِرَةً ؕ ۱۱ قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ ۱۲ فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ۱۳ وقف لازم

بن چکے ہوں گے؟ بولے: یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی۔ (پس اس واپسی کے لیے) تو فقط ایک جھڑک کافی ہے،

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ؕ ۱۴ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ ۱۵ اِذۡ نَادٰىهُ وقف لازم

پھر وہ فورا کھلے میدان میں جمع ہوجائیں گے۔ (اے حبیب!) کیا پہنچی ہے آپ کو موسیٰ کی خبر؟ جب ان کے

رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ ۱۶ اِذۡهَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰی ۖ ۱۷

رب نے انہیں طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا تھا۔ (کہ) جاؤ فرعون کے پاس وہ سرکش بن گیا ہے۔

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَكّٰی ۙ ۱۸ وَاَهۡدِیَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخۡشٰی ۚ ۱۹

پس (اس سے) دریافت کرو کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہوجائے، اور (کیا تو چاہتا ہے کہ) میں تیری رہبری کروں تیرے رب کی طرف تاکہ تو (اس سے) ڈرنے لگے۔

فَاَرٰىهُ الۡاٰیَةَ الۡكُبۡرٰی ۫ ۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰی ۫ ۲۱ ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ۫ ۲۲

پس آپ نے (جاکر) اسے بڑی نشانی دکھائی، پس اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی، پھر روگرداں ہوکر فتنہ انگیزی میں کوشاں ہوگیا،

فَحَشَرَ فَنَادٰی ۫ ۲۳ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الۡاَعۡلٰی ۫ ۲۴ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

پھر (لوگوں کو) جمع کیا پس پکارا، اور کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں، آخرکار مبتلا کر دیا اسے اللہ نے

ع ۴۲/۲ الۡاٰخِرَةِ وَالۡاُوۡلٰی ؕ ۲۵ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۲۶ ءَاَنۡتُمۡ

آخرت اور دنیا کے (دوہرے) عذاب میں۔ بےشک اس میں بڑی عبرت ہے اس کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ کیا تمہیں

اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ۲۷ رَفَعَ سَمۡكَهَا فَسَوّٰىهَا ۙ ۲۸ وَاَغۡطَشَ

پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا؛ اس نے اسے بنایا اس کی چھت کو خوب اونچا کیا پھر اس کو درست کیا، اور تاریک کیا

لَیۡلَهَا وَاَخۡرَجَ ضُحٰىهَا ۪ ۲۹ وَالۡاَرۡضَ بَعۡدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ ۳۰ اَخۡرَجَ

اس کی رات کو اور ظاہر کیا اس کے دن کو، اور زمین کو بعدازاں بچھا دیا۔ نکالا

مِنۡهَا مَآءَهَا وَمَرۡعٰىهَا ۪ ۳۱ وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ۙ ۳۲ مَتَاعًا لَّكُمۡ

اس سے اس کا پانی اور اس کا سبزہ، اور پہاڑ (اس میں) گاڑ دیے، سامانِ زیست ہے تمہارے لیے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

اور تمہارے مویشیوں کے لیے ۔ پھر جب آئے گی سب سے بڑی آفت ، اس دن انسان یاد کرے گا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَاَمَّا مَنْ

جو دوڑ دھوپ اس نے کی تھی ، اور ظاہر کر دی جائے گی جہنم ہر دیکھنے والے کے لیے ۔ پس جس نے

طَغٰى ﴿٣٧﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٣٩﴾ وَ

سرکشی کی ہوگی ، اور ترجیح دی ہوگی دنیوی زندگی کو ، تو دوزخ ہی (اس کا) ٹھکانا ہوگا ۔ اور

اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَاِنَّ

جو ڈرتا رہا ہوگا اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے اور (اپنے) نفس کو روکتا رہا ہوگا (ہر بری) خواہش سے ، یقیناً

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿٤٢﴾

جنت ہی اس کا ٹھکانا ہوگا ۔ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی ۔

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿٤٣﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿٤٤﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

اس کے بیان کرنے سے آپ کا کیا تعلق ۔ آپ کے رب تک اس کی انتہا ہے ۔ آپ ضرور خبردار کرنے والے ہیں

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿٤٥﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿٤٦﴾ ع ٢

ہر اس شخص کو جو اس سے ڈرتا ہو ۔ گویا وہ جس روز اس کو دیکھیں گے (انہیں یوں محسوس ہوگا) کہ وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا ایک صبح ۔

سورۃ عبس ٨٠ مکیۃ ٢٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — آیاتہا ٤٢ رکوعہا ١

سورۃ عبس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ٤٢ آیتیں اور ایک رکوع ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿١﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿٣﴾

چیں بہ جبیں ہوئے اور منہ پھیرلیا ، (اس وجہ سے کہ) ان کے پاس ایک نابینا آیا ، اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاکیزہ تر ہو جاتا ،

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یا وہ غور و فکر کرتا تو نفع پہنچاتی اسے یہ نصیحت ۔ لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا ، آپ اس کی طرف

تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾

تو توجہ کرتے ہیں ۔ اور آپ پر کوئی ضرر نہیں اگر وہ نہ سدھرے ۔ اور جو آپ کے پاس آیا ہے دوڑتا ہوا ،

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ

اور وہ ڈر بھی رہا ہے ، تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں ۔ ایسا نہ چاہیے یہ تو نصیحت ہے سو ۔ جس کا جی چاہے

وقف لازم

ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ

اسے قبول کرلے ۔ یہ ایسے صحیفوں میں (ثبت) ہے، جو معزز ہیں، جو بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں ، ایسے کا تبوں

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ

کے ہاتھوں سے لکھے ہیں، جو بڑے بزرگ۔ اور نیکوکار ہیں غارت ہو (منکر) انسان ! وہ کتنا احسان فراموش ہے۔ کس

شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

چیز سے اللہ نے اسے پیدا کیا؟ ایک بوند سے ؛ اسے پیدا کیا پھر اس کی ہر چیز اندازہ سے بنائی ، پھر (زندگی کی) راہ اس پر

يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور اسے قبر میں پہنچا دیا، پھر جب چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کر دے گا یقیناً

يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

وہ بجانہ لایا جو اللہ نے اسے حکم دیا تھا پھر ذرا انسان غور سے دیکھے اپنی غذا کو، بے شک ہم نے

الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ

زور سے پانی برسایا، پھر اچھی طرح پھاڑا زمین کو، پھر ہم نے اگایا اس میں غلہ، اور

عِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً

انگور اور ترکاریاں ، اور زیتون اور کھجوریں، اور گھنے باغات ، اور (طرح طرح کے) پھل

وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ

اور گھاس ، سامان زیست تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے ۔ پھر جب کان بہرا کرنے والا شور اٹھے گا ۔اس دن

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾

آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے، اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ، اور اپنی بیوی سے اور اپنے بچوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہر شخص کو ان میں سے اس دن ایسی فکر لاحق ہوگی جو اسے (سب سے) بے پروا کردے گی ۔ کتنے ہی چہرے اس دن

مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

(نورایمان سے) چمک رہے ہوں گے ، ہنستے ہوئے خوش و خرم۔ اور کئی منہ اس دن

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾ ع ۲ ۵

غبار آلود ہوں گے ، ان پر کالک لگی ہوگی ۔ یہی وہ کافر (و) فاجر لوگ ہوں گے ۔

سُورَةُ التَّكْوِيرِ ۸۱ مَكِّيَّةٌ ۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | آيَاتُهَا ۲۹ رُكُوعُهَا ۱

سورۃ التکویر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْجِبَالُ
(یادکرو) جب سورج لپیٹ دیا جائے گا ، اور جب ستارے بکھر جائیں گے ، اور جب پہاڑوں کو
سُيِّرَتْ ۝٣ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝٥
اکھیڑ دیا جائے گا ، اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی ، اور جب وحشی جانور یکجا کر دیے جائیں گے ،
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝٧ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ
اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ، اور جب جانیں (جسموں سے) جوڑی جائیں گی ، اور جب زندہ درگور کی ہوئی (بچی) سے
سُئِلَتْ ۝٨ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝٩ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠ وَإِذَا
پوچھا جائے گا ، کہ وہ کس گناہ کے باعث ماری گئی ۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ، اور جب
السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۝١٢ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ۝١٣
آسمان کی کھال ادھیڑلی جائے گی ، اور جب جہنم دہکائی جائے گی ، اور جب جنت قریب کر دی جائے گی ،
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦
(تو اس دن) ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے تاروں کی ۔ (اور قسم کھاتا ہوں) سیدھے چلنے والے رکے رہنے والے تاروں کی ،
وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ
اور رات کی جب وہ رخصت ہونے لگے ، اور صبح کی جب وہ سانس لے ، کہ یہ (قرآن) ایک معزز قاصد کا (لایا ہوا)
كَرِيمٍ ۝١٩ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝٢١
قول ہے ، جو قوت والا ہے مالک عرش کے ہاں عزت والا ہے ، (سب فرشتوں کا) سردار اور وہاں کا امین ہے ۔
وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ۝٢٢ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝٢٣ وَمَا هُوَ
اور تمہارا یہ ساتھی کوئی مجنون تو نہیں ۔ اور بلاشبہ اس نے اس قاصد کو دیکھا ہے روشن کنارے پر ۔ اور یہ
عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝٢٤ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝٢٥ فَأَيْنَ
نبی غیب بتانے میں ذرا بخیل نہیں ۔ اور یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا قول نہیں ، پھر تم (منہ اٹھائے) کدھر
تَذْهَبُونَ ۝٢٦ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝٢٧ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن
چلے جا رہے ہو ۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت سب اہل جہان کے لیے ، (لیکن ہدایت وہی پاتا ہے) جو تم میں سے سیدھی

يَسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

راہ چلنا چاہے۔ اور تم نہیں چاہ سکتے بجز اس کے کہ اللہ چاہے جو رب العالمین ہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۸۲ مَكِّيَّةٌ ۸۲	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ الانفطار مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب ستارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

بہنے لگیں گے، اور جب قبریں زیروزبر کر دی جائیں گی، (اس وقت) جان لے گا ہر شخص جو (اعمال) اس نے آگے بھیجے تھے اور

اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ

جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا۔ اے انسان! کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا اپنے رب کریم کے بارے میں، جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا پھر تیرے (اعضاء کو) درست کیا، پھر تیرے (عناصر کو) معتدل بنایا (الغرض) جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

یہ سچ ہے بلکہ تم جھٹلاتے ہو روز جزا کو، حالانکہ تم پر نگراں (فرشتے) مقرر ہیں جو معزز ہیں، (حرف بحرف

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

لکھنے والے ہیں، جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے۔ اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

بدکار جہنم میں ہوں گے۔ داخل ہوں گے اس میں قیامت کے روز۔ اور وہ اس سے

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

غائب نہ ہو سکیں گے۔ اور آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے؟ پھر آپ کو کیا علم کہ

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

روز جزا کیا ہے؟ (یہ وہ دن ہوگا) جس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا؛ اور سارا حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ ۸۳ مَكِّيَّةٌ ۸۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۳۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ المطففین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝١ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝٢

بربادی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے، جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں،

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝٣ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم

اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو (ان کو) نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ (اتنا) خیال بھی نہیں کرتے کہ انہیں قبروں سے

مَّبْعُوثُونَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝٥ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝٦

اٹھایا جائے گا؟ ایک بڑے دن کے لیے، جس دن لوگ (جوابدہی کے لیے) کھڑے ہوں گے پروردگارِ عالم کے سامنے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝٧ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝٨

یہ حق ہے کہ بدکاروں کا نامہ عمل سجین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر کہ سجین کیا ہے۔

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝٩ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝١٠ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ

یہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے، والوں کے لیے جو جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّينِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝١٢ إِذَا تُتْلَىٰ

روز جزا کو اور نہیں جھٹلایا کرتا اسے مگر وہی جو حد سے گزر نے والا گنہگار ہے، جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ

اس کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ نہیں نہیں درحقیقت زنگ چڑھ گیا ہے

قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝١٤ كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

ان کے دلوں پر ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہیں اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن

لَّمَحْجُوبُونَ ۝١٥ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا

روک دیا جائے گا۔ پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا: یہی

الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝١٧ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝١٨

وہ (جہنم) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ یہ حق ہے، نیکوکاروں کا صحیفہ عمل علیین میں ہوگا۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝١٩ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝٢٠ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝٢١

اور تمہیں کیا خبر کہ علیون کیا ہے؟ یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے، (حفاظت کے لیے) دیکھتے رہتے ہیں اسے مقربین۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝٢٢ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِي

بے شک نیکوکار راحت و آرام میں ہوں گے پلنگوں پر بیٹھے (مناظر جنت کا) نظارہ کر رہے ہوں گے، آپ پہچان لیں گے

يَسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

راہ چلنا چاہے ۔ اور تم نہیں چاہ سکتے بجز اس کے کہ اللہ چاہے جو رب العالمین ہے ۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۸۲ مَكِّيَّةٌ ۸۲	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورہ الانفطار مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے گا ، اور جب ستارے بکھر جائیں گے ، اور جب سمندر

فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ

بہنے لگیں گے ، اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی ، (اس وقت) جان لے گا ہر شخص جو (اعمال) اس نے آگے بھیجے تھے اور

اَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ

جو (اثرات) وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا ۔ اے انسان ! کس چیز نے تجھے دھوکے میں رکھا اپنے رب کریم کے بارے میں ، جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

تجھے پیدا کیا پھر تیرے (اعضاء کو) درست کیا ، پھر تیرے (عناصر کو) معتدل بنایا (الغرض) جس شکل میں چاہا تجھے ترکیب دے دیا ۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا

یہ سچ ہے بلکہ تم جھٹلاتے ہو روز جزا کو ، حالانکہ تم پر نگراں (فرشتے) مقرر ہیں جو معزز ہیں ، (حرف بحرف

كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ

لکھنے والے ہیں ، جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ۔ بے شک نیک لوگ عیش و آرام میں ہوں گے ۔ اور یقیناً

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

بدکار جہنم میں ہوں گے ۔ داخل ہوں گے اس میں قیامت کے روز ۔ اور وہ اس سے

بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا

غائب نہ ہو سکیں گے ۔ اور آپ کو کیا علم کہ روز جزا کیا ہے ؟ پھر آپ کو کیا علم کہ

يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۗ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

روز جزا کیا ہے ؟ (یہ وہ دن ہوگا) جس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں نہ ہوگا ؛ اور سارا حکم اس روز اللہ ہی کا ہوگا ۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ ۸۳ مَكِّيَّةٌ ۸۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۳۶ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ المطففین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۳۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾

بربادی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے، جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں،

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو (ان کو) نقصان پہنچاتے ہیں۔ کیا وہ (اتنا) خیال بھی نہیں کرتے کہ انہیں قبروں سے

مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

اٹھایا جائے گا؟ ایک بڑے دن کے لیے، جس دن لوگ (جوابدہی کے لیے) کھڑے ہوں گے پروردگارِ عالم کے سامنے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

یہ حق ہے کہ بدکاروں کا نامہ عمل سجین میں ہوگا۔ اور تمہیں کیا خبر کہ سجین کیا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

یہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے جو جھٹلاتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾ اِذَا تُتْلٰى

روز جزا کو اور نہیں جھٹلایا کرتا اسے مگر وہی جو حد سے گزرنے والا گنہگار ہے، جب پڑھی جاتی ہیں

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى

اس کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ نہیں نہیں درحقیقت زنگ چڑھ گیا ہے

قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

ان کے دلوں پر ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے۔ یقیناً انہیں اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا

روک دیا جائے گا۔ پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا: یہی

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾

وہ (جہنم) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ یہ حق ہے، نیکوکاروں کا صحیفہ عمل علیین میں ہوگا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور تمہیں کیا خبر کہ علیون کیا ہے؟ یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے، (حفاظت کے لیے) دیکھتے رہتے ہیں اسے مقربین۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ

بے شک نیکوکار راحت و آرام میں ہوں گے پلنگوں پر بیٹھے (مناظر جنت کا) نظارہ کر رہے ہوں گے، آپ پہچان لیں گے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ

ان کے چہروں پر راحتوں کی شگفتگی۔ انہیں پلائی جائے گی سربمہر خالص شراب، اس کی مہر

مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ

کستوری کی ہوگی؛ اس کے لیے سبقت لے جانے کی کوشش کریں سبقت لے جانے والے۔ اس میں

تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ أَجْرَمُوْا

تسنیم کی آمیزش ہوگی، یہ وہ چشمہ ہے جس سے صرف مقربین پئیں گے۔ جو لوگ جرم کیا کرتے تھے

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾

وہ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے اور جب ان کے قریب سے گزرتے، تو آپس میں آنکھیں مارا کرتے،

وَإِذَا انْقَلَبُوْا إِلٰى أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوْا

اور جب اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹتے تو دل لگیاں کرتے واپس آتے، اور جب وہ مسلمانوں کو دیکھتے تو

إِنَّ هٰؤُلَاءِ لَضَالُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ

کہتے یقیناً یہ لوگ راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، حالانکہ وہ اہل ایمان پر محافظ بنا کر تو نہیں بھیجے گئے تھے۔ پس آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَآئِكِ

مومنین کفار پر ہنس رہے ہیں، (عروسی) پلنگوں پر بیٹھے (کفار کی خستہ حالی کو

يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع ۸

دیکھ رہے ہیں۔ کیوں کچھ بدلہ ملا کفار کو (اپنے کرتوتوں کا) جو وہ کیا کرتے تھے؟

سُوْرَةُ الْانْشِقَاقِ ۸۴ مَكِّيَّةٌ ۸۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الانشقاق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ

(یاد کرو) جب آسمان پھٹ جائے گا، اور کان لگا کر سنے گا اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے، اور جب زمین

مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾

پھیلا دی جائے گی، اور باہر پھینک دے گی جو کچھ اس کے اندر ہے اور خالی ہو جائے گی، اور کان لگا کر سنے گی اپنے رب کا فرمان اور اس پر فرض بھی یہی ہے۔

يٰۤأَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾ فَأَمَّا

اے انسان! تو محنت سے کوشاں رہتا ہے اپنے رب کے پاس پہنچنے تک پس تیری اس سے ملاقات ہو کر رہتی ہے۔ پس

مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۙ﴿۸﴾

جس کو دیا گیا اس کا نامہ عمل اس کے دائیں ہاتھ میں، تو اس سے حساب آسانی سے لیا جائے گا،

وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ

اور واپس لوٹے گا اپنے گھر والوں کی طرف شاداں و فرحاں۔ اور جس (بدنصیب) کو اس کا نامہ عمل پس

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یَصْلٰى سَعِیْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ

پشت دیا گیا، تو وہ چلائے گا ہائے موت ! ہائے موت ! اور داخل ہوگا بھڑکتی آگ میں۔ بے شک وہ (دنیا میں)

فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ معانقۃ ۱۷

اپنے اہل و عیال میں خوش و خرم رہا کرتا تھا۔ وہ خیال کرتا تھا کہ وہ (اللہ کے حضور) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ کیوں نہیں اس، کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾

اسے خوب دیکھ رہا تھا پس میں۔ قسم کھاتا ہوں شفق کی، اور رات کی اور جن کو وہ سمیٹے ہوئے ہے،

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ؕ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا

اور چاند کی جب وہ ماہِ کامل بن جائے، تمہیں (بتدریج) زینہ بہ زینہ چڑھنا ہے۔ پس انہیں کیا ہوگیا ہے کہ

یُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ بَلِ السجدۃ ۱۳

یہ ایمان نہیں لاتے، اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ۖ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ۖ فَبَشِّرْهُمْ

یہ کفار اسے (اُلٹا) جھٹلاتے ہیں، اور اللہ خوب جانتا ہے جو اُن (کے دلوں) میں بھرا ہوا ہے، پس آپ انہیں خوشخبری

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع ۱ / ۲۵ / ۹

سنائیں دردناک عذاب کی، البتہ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے ایسا اجر ہے جو منقطع نہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ ۸۵ مَكِّیَّةٌ ۲۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۲۲ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ البروج مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۲ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ﴿۱﴾ وَ الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ﴿۲﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾

قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے، اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے، اور حاضر ہونے والے دن کی اور اس کی جس کے پاس حاضر ہوں گے۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا

مارے گئے کھائی کھودنے والے، (جس میں) آگ تھی بڑے ایندھن والی، جب وہ اس (کے کنارہ) پر

قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا

بیٹھے تھے، اور وہ جو کچھ اہل ایمان کے ساتھ سلوک کر رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔ اور نہیں ناپسند کیا تھا

مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

انہوں نے مسلمانوں سے بجز اس کے کہ وہ ایمان لائے تھے اللہ پر جو سب پر غالب، سب خوبیوں سراہا ہے، جس کے قبضہ میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؛ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

ایذا دی مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پھر توبہ بھی نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ان کے لیے جلائے جانے کی سزا ہے۔ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرتے رہے

آیۃ خمسیۃ ۱۲

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں؛ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک

بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے۔ بے شک وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہی بہت بخشنے والا،

الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ

بہت محبت کرنے والا ہے، عرش کا مالک ہے بڑی شان والا، کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔ کیا پہنچی ہے

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

آپ کے پاس لشکروں کی خبر، (یعنی) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ یہ کفار جھٹلانے میں

تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

مصروف ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ وہ کمال شرف

مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

والا قرآن ہے، ایسی لوح میں لکھا ہے جو محفوظ ہے۔

ع ۲۲ ۱

سُوْرَةُ الطَّارِقِ ۸۶ مَكِّيَّةٌ ۳۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الطارق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۷ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿٢﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿٣﴾

قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی ، اور آپ کو کیا معلوم یہ رات کو آنے والا کیا ہے ؟ ایک تارا نہایت تاباں ،

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾

کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔ سو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ؟

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾

اسے پیدا کیا گیا ہے اُچھلتے پانی سے ، جو (مرد وزن کی) پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے ۔

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

بے شک وہ اس کو پھر واپس لانے پر قادر ہے۔ یاد کرو اس دن کو جب سب راز فاش کردیے جائیں ، گے پس نہ خود اس میں زور ہوگا

وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾

اور نہ کوئی (دوسرا) مددگار ہوگا ۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش برستی ہے، اور زمین کی جو (بارش سے) پھٹ جاتی ہے ،

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

بلاشبہ یہ قرآن قولِ فیصل ہے، اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔ یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کر رہے ہیں ،

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾ ع

اور میں بھی تدبیر فرما رہا ہوں ، پس آپ کفار کو (تھوڑی سی) مہلت اور دے دیں کچھ وقت انہیں کچھ نہ کہیے ۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى ٨٧ مَكِّيَّةٌ ٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٩ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ١٩ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ

(اے حبیب!) آپ پاکی بیان کریں اپنے رب کے نام کی ، جو سب سے برتر ہے ، جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا ، پھر (ظاہری اور باطنی قوتیں دے کر)

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿٥﴾

درست کیا اور جس نے (ہر چیز کا) اندازہ مقرر کیا ، پھر اسے راہ دکھائی اور جس نے زمین سے چارا نکالا ، پھر اسے بنا دیا کوڑا سیاہی مائل۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا

ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پس آپ (اسے) نہ بھولیں گے ، بجز اس کے جو اللہ چاہے ، بے شک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور جو

يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾

چھپی ہوتی ہے۔ اور ہم سہل بنا دینگے آپ کے لیے اس آسان (شریعت) پر عمل ، پس آپ نصیحت کرتے رہیے اگر نصیحت فائدہ مند ہو۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ

سمجھ جائے گا جس کے دل میں (خدا کا) خوف ہوگا ، اور دور رہے گا اس سے بدبخت، جو (بالآخر) بڑی آگ میں

الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾

داخل ہوگا۔ پھر نہ وہ وہاں مرے گا اور نہ جیئے گا۔ بے شک اس نے فلاح پائی جس نے اپنے آپ کو پاک کیا ،

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ

اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ البتہ تم لوگ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ، حالانکہ آخرت

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾ ع ۱۲

کہیں بہتر ہے اس سے اور باقی رہنے والی ہے۔ یقیناً یہ (سب کچھ) اگلے صحیفوں میں لکھا ہوا ہے، (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں۔

سورة الغاشية ٨٨ مكية ٦٨	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰياتها ٢٦	ركوعها ١

سورۃ الغاشیہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۶ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

کیا پہنچی ہے آپ کو چھا جانے والی آفت کی خبر؟ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل و خوار ہوں گے ،

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

مشقت میں مبتلا ، تھکے ماندے ، داخل ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں ، انہیں پلایا جائے گا کھولتے ہوئے

اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ

چشمہ سے ۔ انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا بجز خاردار جھاڑ کے ، جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک

مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِىْ

دور کرے گا ۔ کتنے ہی چہرے اس دن بارونق ہوں گے ، اپنی کاوشوں پر خوش ہوں گے ،

جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا وقف لازم

عالیشان جنت میں ، نہ سنیں گے وہاں کوئی لغوبات ۔ اس میں چشمہ جاری ہوگا ۔ اس میں

سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّ

اونچے اونچے تخت (بچھے) ہوں گے ، اور ساغر (قرینے سے) رکھے ہوں گے ، اور گاؤ تکیے قطار در قطار لگے ہوں گے ، اور

زَرَابِىُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وقفة

قیمتی قالین بچھے ہوں گے ۔ کیا یہ لوگ (غور سے) اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے (عجیب طرح) پیدا کیا گیا ہے؟

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَ

اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے نصب کیا گیا ہے؟ اور

إِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ

زمین کی طرف کہ اسے کیسے بچھایا گیا ہے؟ پس آپ انہیں سمجھاتے رہا کریں آپ کا کام تو سمجھانا ہی ہے۔ آپ ان

عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ

کو جبر سے منوانے والے تو نہیں ہیں، مگر جس نے رُوگردانی کی اور کفر کیا، تو اللہ اس کو سخت

الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾ (الغاشیۃ) ع ۱ ۲۶ ۱۴

عذاب دے گا۔ بے شک انہیں (آخر) ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے، پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ان کا حساب لینا ہے۔

سُورَةُ الْفَجْرِ ۸۹ مَكِّيَّةٌ ۱۰	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	آياتها ۳۰ ركوعها ۱

سورۃ الفجر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾

قسم ہے اس صبح کی، اور ان (مقدس) دس راتوں کی، اور قسم ہے جفت اور طاق (راتوں) کی، اور رات کی جب گزرنے لگے۔

هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

یقیناً اس میں قسم ہے عقلمند کے لیے۔ کیا آپ نے ملاحظہ نہ کیا کہ آپ کے رب نے کیا کیا

بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾

عادارم کے ساتھ؟ جو اونچے ستونوں والے تھے، نہیں پیدا کیا گیا جن کا مثل (دنیا کے) ملکوں میں،

وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾

اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے کاٹا تھا چٹانوں کو وادی میں، اور (کیا کیا) فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا،

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

جنہوں نے سرکشی کی تھی (اپنے اپنے) ملکوں میں، پھر ان میں بکثرت فساد برپا کر دیا تھا، پس آپ کے

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ

رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا، بے شک آپ کا رب (سرکشوں اور مفسدوں کی) تاک میں ہے۔ مگر انسان

إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

(بھی عجب شے ہے) کہ جب آزماتا ہے اسے اس کا رب یعنی اس کو عزت دیتا ہے اور اس پر انعام فرماتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔

وَأَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَهَانَنِ ﴿۱۶﴾
اور جب اس کو (یوں) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔
كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿۱۸﴾
ایسا نہیں ہے بلکہ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے، اور نہ تم ترغیب دیتے ہو مسکین کو کھانا کھلانے کی،
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ
اور چٹ کر جاتے ہو میراث کا سارا مال، اور دولت سے حد درجہ محبت کرتے ہو۔ یقیناً
إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾
جب زمین کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اور جب آپ کا رب جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے قطار در قطار حاضر ہوں گے۔
وَجِاْىٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
اور (سامنے) لائی جائے گی اس دن جہنم اس روز انسان کو سمجھ آئے گی لیکن اس سمجھنے
الذِّكْرَىٰ ﴿۲۳﴾ يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ
کا کیا فائدہ؟ (اس دن) کہے گا کاش! میں نے (کچھ) آگے بھیجا ہوتا اپنی (اس) زندگی کے لیے۔ پس اس دن اللہ کے عذاب کی طرح
عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يَٰٓأَيَّتُهَا النَّفْسُ
نہ کوئی عذاب دے سکے گا، اور نہ اس کے باندھنے کی طرح کوئی باندھ سکے گا۔ اے نفس
الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِىٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِى
مطمئن واپس چلو، اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی (اور) وہ تجھ سے راضی۔ پس شامل ہو جاؤ
ع ۱۲ ۳۰ ۱ فِى عِبَٰدِى ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِى جَنَّتِى ﴿۳۰﴾
میرے (خاص) بندوں میں، اور داخل ہو جاؤ میری جنت میں۔

سُورَةُ الْبَلَدِ ۹۰ مَكِّيَّةٌ ۳۵ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰ رُكُوعُهَا ۱

سورۃ البلد مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۲۰ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے
لَآ أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَأَنتَ حِلٌّۢ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَوَالِدٍ وَ
میں قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی، درآں حالیکہ آپ بس رہے ہیں اس شہر میں، اور قسم کھاتا ہوں باپ کی اور
مَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِى كَبَدٍ ﴿۴﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّن
اولاد کی، بے شک ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں (زندگی بسر کرنے کے لیے) پیدا کیا ہے۔ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ

يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ ﴿٥﴾ يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ ﴿٦﴾ اَيَحۡسَبُ اَنۡ وقف لازم

اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا - کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال فنا کر دیا- کیا وہ خیال کرتا ہے کہ

لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ ﴿٧﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِ ۙ ﴿٩﴾

اسے کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے نہیں بنائیں اس کے لیے دو آنکھیں اور ایک زبان اور دو ہونٹ

وَهَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۚ ﴿١٠﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ ﴿١١﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا

اور ہم نے دکھا دیں اسے دو نمایاں راہیں؟ پھر وہ داخل ہی نہیں ہوا (عملِ خیر کی دشوار) گھاٹی میں اور کیا آپ سمجھے کہ

الۡعَقَبَةُ ؕ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ ﴿١٣﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ ﴿١٤﴾ يَّتِيۡمًا

وہ گھاٹی کیا ہے۔ وہ (غلامی سے) گردن چھڑانا ہے یا کھانا کھلانا ہے بھوک کے دن (قحط سالی) میں، یتیم

ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ ﴿١٥﴾ اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ

کو جو رشتہ دار ہے، یا خاک نشیں مسکین کو - پھر وہ

اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ ﴿١٧﴾ اُولٰۤـئِكَ اَصۡحٰبُ

ایمان والوں سے ہو جو ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں صبر کی اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں- رحمت کی یہی لوگ

الۡمَيۡمَنَةِ ؕ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ ﴿١٩﴾

دائیں ہاتھ والے ہیں - اور جنہوں نے انکار کیا ہماری آیتوں کا وہ لوگ بائیں ہاتھ والے ہیں -

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿٢٠﴾ ع ١٥

ان پر آگ چھائی ہوئی ہوگی -

سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ ٩١ مَكِّيَّةٌ ٢٦ | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا ١٥ رُكُوۡعُهَا ١

سورۃ الشمس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ۱۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمۡسِ وَضُحٰٮهَا ۙ ﴿١﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا تَلٰٮهَا ۙ ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰٮهَا ۙ ﴿٣﴾

قسم ہے آفتاب کی اور اس کی دھوپ کی- اور قسم ہے مہتاب کی جب وہ (غروبِ) آفتاب کے بعد آوے، اور قسم ہے دن کی جب آفتاب کو روشن کردے،

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰٮهَا ۙ ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰٮهَا ۙ ﴿٥﴾ وَالۡاَرۡضِ وَمَا طَحٰٮهَا ۙ ﴿٦﴾

اور رات کی جب وہ اسے چھپالے، اور قسم ہے آسمان کی اور اسے بنانے والے کی، اور زمین کی اور اس کو بچھانے والے کی،

وَنَفۡسٍ وَّمَا سَوّٰٮهَا ۙ ﴿٧﴾ فَاَلۡهَمَهَا فُجُوۡرَهَا وَتَقۡوٰٮهَا ۙ ﴿٨﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ

قسم ہے نفس کی اور اسکو درست کرنے والے کی، پھر اس کے دل میں ڈال دیا اس کی نافرمانی اور اس کی پارسائی کو، یقیناً فلاح پا گیا

مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے (اپنے) نفس کو پاک کرلیا ، اور یقیناً نامراد ہوا جس نے اس کو خاک میں دبا دیا ۔ جھٹلایا قومِ ثمود نے (اپنے پیغمبر کو)

بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اپنی سرکشی کے باعث ، جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے ایک بڑا بدبخت ، تو کہا انہیں اللہ کے رسول نے کہ

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

(خبردار رہنا) اللہ کی اونٹنی اور اس کی پانی کی باری سے ۔ پھر بھی انہوں نے جھٹلایا رسول کو اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں، پس ہلاک کر دیا انہیں ان کے

ع ۱۵/۱۶

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

رب نے ان کے گناہِ (عظیم) کے باعث اور سب کو پیوندِ خاک کر دیا، اور کوئی ڈر نہیں اللہ کو ان کے (تباہ کُن) انجام کا ۔

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ۹۲ ۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الیل مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۲۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم ہے رات کی جب وہ (ہر چیز پر) چھا جائے ، اور قسم ہے دن کی جب وہ خوب چمک اُٹھے ، اور اس کی قسم جس نے پیدا کیا نر

وَالْاُنْثٰۤى ۝۳ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵

اور مادہ کو ، بے شک تمہاری کوششیں مختلف نوعیت کی ہیں ۔ پھر جس نے (راہِ خدا میں اپنا) مال دیا اور (اس سے) ڈرتا رہا ،

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور (جس نے) اچھی بات کی تصدیق کی ، تو ہم آسان کر دیں گے اس کے لیے آسان راہ ۔ اور جس نے بخل کیا

وَاسْتَغْنٰى ۝۸ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰ وَمَا

اور بے پروا بنا رہا ، اور اچھی بات کو جھٹلایا ، تو ہم آسان کر دیں گے اس کے لیے مشکل راہ ۔ اور اس کے

يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲ وَاِنَّ لَنَا

کسی کام نہ آئے گا اس کا مال جب وہ ہلاکت (کے گڑھے) میں ۔ گرے گا بے شک ہمارے ذمہ (کرم پر) ہے رہنمائی کرنا ، یقیناً

لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵

آخرت اور دنیا کے ہم ہی مالک ہیں ۔ پس میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں ایک بھڑکتی آگ سے ۔ اس میں نہیں جلے گا مگر وہ انتہائی بدبخت ،

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ

جس نے (نبی کریم کو) جھٹلایا اور (آپ سے) رُوگردانی کی ۔ اور دُور رکھا جائے گا اس سے وہ نہایت پرہیزگار ، جو دیتا ہے اپنا مال اپنے (دل)

يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ إِلَّا ابْتِغَآءَ

کو پاک کرنے کے لیے ۔ اور اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دینا ہو ، بجز اس کے کہ

وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع ۲۱/۱۷

وہ اپنے برتر پروردگار کی خوشنودی کا طلبگار ہے ۔ اور وہ ضرور (اس سے) خوش ہوگا ۔

سُورَةُ الضُّحٰى ۹۳ مَكِّيَّةٌ ۱۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الضحیٰ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالضُّحٰى ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ إِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾

قسم ہے روزِ روشن کی ، اور رات کی جب وہ سکون کے ساتھ چھا جائے ، نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور یقیناً ہر آنے والی گھڑی آپ کے لیے پہلی سے (بدرجہا) بہتر ہے ۔ اور عنقریب آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ

فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾

راضی ہو جائیں گے ۔ کیا اس نے نہیں پایا آپ کو یتیم پھر (اپنی آغوشِ رحمت میں) جگہ دی ؟ اور آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو منزلِ مقصود تک پہنچا دیا

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ﴿۸﴾ فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَأَمَّا السَّآئِلَ

اور اس نے آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا ۔ پس کسی یتیم پر سختی نہ کیجیے ۔ اور جو مانگنے آئے اس کو

فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع ۱۱/۱۸

مت جھڑکیے ۔ اور اپنے رب (کریم) کی نعمتوں کا ذکر فرمایا کیجیے ۔

سُورَةُ أَلَمْ نَشْرَحْ ۹۴ مَكِّيَّةٌ ۱۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الانشراح مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا ؟ اور ہم نے اُتار دیا ہے آپ سے آپ کا بوجھ ، جس نے

أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾

بوجھل کر دیا تھا آپ کی پیٹھ کو ، اور ہم نے بلند کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو ۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ،

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع ۸/۱۹

بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۔ پس جب آپ (فرائضِ نبوت سے) فارغ ہوں تو (حسبِ معمول) ریاضت میں لگ جائیں ، اور اپنے رب کی طرف راغب ہو جائیں ۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ ۹۵ مَكِّيَّةٌ ۲۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

قسم ہے انجیر اور زیتون کی ، اور قسم ہے طورِ سینا کی ، اور اس امن والے شہر (مکہ مکرمہ) کی،

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے (عقل وشکل کے اعتبار سے) بہترین اعتدال پر ، پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو پست ترین

سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

حالت کی طرف ، بجز ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کے لیے نہ ختم ہونے

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۭ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۭ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۧ﴿۸﴾ ع ۲۰

والا اجر ہے ۔ پس کون جھٹلا سکتا ہے آپ کو اس کے بعد جزا و سزا کے معاملہ میں ۔ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا حاکم ؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ ۹۶ مَكِّيَّةٌ ۱ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۱۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾

آپ پڑھیے اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے (سب کو) پیدا فرمایا ۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا

پڑھیے آپ کا رب بڑا کریم ہے ، جس نے علم سکھایا قلم کے واسطہ سے ، اسی نے سکھایا انسان کو جو

لَمْ يَعْلَمْ ۭ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۭ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ نہیں جانتا تھا ۔ ہاں ہاں ! بیشک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے ، اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے ۔ (اے غافل!) یقیناً

اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۭ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۭ﴿۱۰﴾

تجھے اپنے رب کی طرف ہی پلٹنا ہے ۔ (اے حبیب!) آپ نے دیکھا اسے جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۭ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ

بھلا دیکھیے تو اگر وہ ہدایت پر ہوتا ، یا پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو اس کے لیے کتنا بہتر ہوتا) ۔ آپ نے دیکھ لیا

اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۭ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۭ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ

اگر اس نے جھٹلایا اور رُوگردانی کی ۔ کیا نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ (اسے) دیکھ رہا ہے ؟ خبردار ! اگر وہ (اپنی روش سے)

يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ

باز نہ آیا، تو ہم ضرور (اسے) گھسیٹیں گے اس کی پیشانی کے بالوں سے، وہ پیشانی جو جھوٹی (اور) خطا کار ہے - پس وہ بُلالے

نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ السجدة ١٢ ع ١٩ ١ ٢١

اپنے ہم نشینوں کو، (اپنی مدد کے لیے) ہم بھی جہنم کے فرشتوں کو بُلائیں گے، ہاں ہاں! اس کی ایک نہ سُنیے (اے حبیب!) سجدہ کیجیے اور (ہم سے اور) قریب ہوجایئے۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ ٩٧ مَكِّيَّةٌ ٢٥	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ القدر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو اُتارا ہے شبِ قدر میں، اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ قدر کیا ہے۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ وقف النبي صلى الله عليه وسلم

شبِ قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے - اُترتے ہیں فرشتے اور رُوح (القدس)

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع ٥ ٢٢ معانقة ١٨ (الزاغبة)

اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر امر (خیر) کے لیے، یہ سراسر (امن و) سلامتی ہے۔ یہ رہتی ہے طلوعِ فجر تک۔

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ ٩٨ مَدَنِيَّةٌ ١٠٠	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ البینہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے - اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جن لوگوں نے اہلِ کتاب میں سے کفر کیا (وہ) اور مشرکین (کفر سے) الگ ہونے والے نہ تھے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾

جب تک کہ نہ آجائے ان کے پاس ایک روشن دلیل، (یعنی) ایک رسول اللہ کی طرف سے جو انہیں پڑھ کر سنائے پاک صحیفے،

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ

جن میں لکھی ہوں سچی اور درست باتیں - اور نہیں بٹے فرقوں میں اہلِ کتاب مگر اس کے

بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

بعد کہ آگئی ان کے پاس روشن دلیل - حالانکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر یہ کہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی دین کو اس کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

خالص کرتے ہوئے بالکل یک سُو ہو کر اور قائم کرتے رہیں نماز اور ادا کرتے رہیں زکوٰۃ اور یہی

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
نہایت سچا دین ہے۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب سے (وہ) اور مشرکین
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ
آتشِ جہنم میں ہوں گے (اور) اس میں ہمیشہ رہیں گے؛ یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔ (اور) یقیناً جو لوگ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہی ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کی جزا ان کے
رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
پروردگار کے ہاں ہمیشگی کی جنتیں ہیں، رواں ہوں گی جن کے نیچے نہریں، وہ ان میں
ع ۸/۲۳ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع
تا ابد رہیں گے؛ اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی؛ یہ (سعادت) اس کو ملتی ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ ۹۹ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الزلزال مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝٢ وَ
جب تھر تھرانے لگے گی زمین پوری شدت سے، اور باہر پھینک دے گی زمین اپنے بوجھوں (یعنی دفینوں) کو، اور
قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ
انسان (حیران ہوکر) کہے گا اسے کیا ہوگیا؟ اس روز وہ بیان کر دے گی اپنے سارے حالات، کیونکہ آپ کے رب نے
اَوْحٰى لَهَا ۝٥ يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ڏ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝٦
اسے (یونہی) حکم بھیجا ہے۔ اس روز پلٹ کر آئیں گے لوگ گروہ در گروہ تاکہ انہیں دکھا دیے جائیں ان کے اعمال۔
فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝٧ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ
پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بُرائی کی ہوگی
ع ۸/۲۴ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝٨ ع
وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ ۱۰۰ مَكِّيَّةٌ ۱۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العادیات مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾

قسم ہے تیز دوڑنے والے گھوڑوں کی جب وہ سینہ سے آواز نکالتے ہیں، پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر، پھر اچانک حملہ کرتے ہیں صبح کے وقت،

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر اس سے گرد وغبار اڑاتے ہیں، پھر اسی وقت (دشمن کے) لشکر میں گھس جاتے ہیں، بےشک انسان اپنے رب کا

لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿۸﴾

بڑا ناشکر گزار ہے۔ اور وہ اس پر (خود) گواہ ہے۔ اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾

کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب نکال لیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے، اور ظاہر کر دیا جائے گا جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے،

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ ع ع ۱/۱۱ ۲۵

یقیناً ان کا رب ان سے اس روز خوب باخبر ہوگا۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ ۱۰۱ مَكِّيَّةٌ ۳۰	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القارعہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

(دل ہلا دینے والی) کڑک، یہ (زہرہ گداز) کڑک کیا ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ کڑک کیا ہے؟ جس دن

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿۵﴾

لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے، اور پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اُون کی مانند ہوں گے۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ

پھر جس کے (نیکیوں کے) پلڑے بھاری ہوں گے، تو وہ دل پسند عیش (ومسرت) میں ہوگا۔ اور جس کے (نیکیوں کے)

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ ع ع ۱/۱۱ ۲۶

پلڑے ہلکے ہوں گے، تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ ہاویہ کیا ہے؟ ایک دہکتی ہوئی آگ۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ ۱۰۲ مَكِّيَّةٌ ۱۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ التکاثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۸ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾

غافل رکھا تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے، یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہاں ہاں! تم جلد جان لو گے،

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ

پھر ہاں ہاں! تمہیں (اپنی کوششوں کا انجام) جلد معلوم ہو جائے گا۔ ہاں ہاں! اگر تم (اس انجام کو) یقینی طور سے جانتے (تو ایسا ہرگز نہ کرتے)۔ تم دیکھ کر رہو گے

الْجَحِيمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝٨ ع ۸/۲۷

دوزخ کو، پھر آخرت میں تم دوزخ کو یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے، پھر ضرور پوچھا جائے گا تم سے اس دن جملہ نعمتوں کے بارے میں۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ ۱۰۳ مَكِّيَّةٌ ۱۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ العصر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَصْرِ ۝١ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

قسم ہے زمانہ کی، یقیناً ہر انسان خسارہ میں ہے، بجز ان (خوش نصیبوں) کے جو ایمان لے آئے اور نیک عمل

الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ع ۱/۲۸

کرتے رہے نیز ایک دوسرے کو حق کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ ۱۰۴ مَكِّيَّةٌ ۳۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الہمزہ مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۹ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ۝١ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝٢ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے، ہر اس شخص کے لیے جو (روبرو) طعنے دیتا ہے (پیٹھ پیچھے) عیب جوئی کرتا ہے، جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھتا رہا، وہ یہ خیال کرتا ہے

أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝٣ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَمَا أَدْرَاكَ

کہ اس کے مال نے اسے لافانی بنا دیا ہے۔ ہرگز نہیں وہ یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا، اور تم کیا جانو

مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝٦ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝٧

کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی آگ ہے خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک جا پہنچے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُؤْصَدَةٌ ۝٨ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝٩ ع ۱/۲۹

بے شک وہ (آگ) ان پر بند کر دی جائے گی، (اس کے شعلے) لمبے لمبے ستونوں (کی صورت) میں (ہوں گے)۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ ۱۰۵ مَكِّيَّةٌ ۱۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفیل مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝١ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے ملاحظہ نہیں کیا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے مکر وفریب کو

فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ

ناکام نہیں بنا دیا اور (وہ یوں کہ) بھیج دیے ان پر ہر سمت سے پرندے ڈاروں کے ڈار، جو برساتے تھے ان پر

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥ ع ۱ ۵/۲۰

کنکر کی پتھریاں پس، بنا ڈالا ان کو جیسے کھایا ہوا بھوسہ۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ ۱۰۶ مَكِّيَّةٌ ۲۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ القریش مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۴ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا

اس لیے کہ اللہ نے قریش کے دلوں میں اُلفت پیدا کردی، الفت تجارتی سفر کی جاڑے اور گرمی (کے موسم) میں پس چاہیے۔ کہ وہ عبادت کیا کریں

رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤ ع ۱ ۴/۲۱

اس خانہ (کعبہ) کے رب کی، جس نے انہیں رزق دے کر فاقہ سے نجات بخشی اور امن عطا فرمایا انہیں (فتنہ و) خوف سے۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ ۱۰۷ مَكِّيَّةٌ ۱۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الماعون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۷ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢

کیا آپ نے دیکھا ہے اس کو جو جھٹلاتا ہے (روزِ) جزا کو۔ پس یہی وہ (بدبخت) ہے جو دھکے دے کر نکالتا ہے یتیم کو،

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ

اور نہ برانگیختہ کرتا ہے (دوسروں کو) کہ غریب کو کھانا کھلائیں۔ پس خرابی ہے ایسے نمازیوں کے لیے، جو

هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧ ع ۱ ۷/۲۲

اپنی نماز (کی ادائیگی) سے غافل ہیں، وہ جو ریاکاری کرتے ہیں، اور (مانگے بھی) نہیں دیتے روز مرہ استعمال کی چیز۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ ۱۰۸ مَكِّيَّةٌ ۱۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الکوثر مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۳ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ

بیشک ہم نے آپکو (جو کچھ عطا کیا) بے حد و بے حساب عطا کیا۔ پس آپ نماز پڑھا کریں اپنے رب کیلئے اور قربانی دیں۔ (اسی کی خاطر)۔ یقیناً

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣ ع ۱ ۳/۲۳

آپ کا جو دشمن ہے وہی بے نام (ونشان) ہوگا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ١٠٩ ١٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٦ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الکافرون مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ٦ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَاۤ اَنْتُمْ

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو، اور نہ ہی تم

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جسکی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنیوالا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو، اور نہ تم

ع ٦/٢٤ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۝٦

اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں ۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ ١١٤ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٣ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ النصر مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ٣ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ

جب اللہ کی مدد آپہنچے اور فتح (نصیب ہو جائے)، اور آپ دیکھ لیں لوگوں کو کہ وہ داخل ہو رہے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ

اللہ کے دین میں فوج در فوج، تو (اس وقت) اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اس کی پاکی بیان کیجئے اور (اپنی امت کے لیے) اس سے مغفرت طلب کیجئے؛

ع ٣/٢٥ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے ۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ١١١ ٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ اللہب مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ٥ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝١ مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝٢ سَيَصْلٰى

ٹوٹ جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ و برباد ہو گیا کوئی فائدہ نہ پہنچایا اسے اس کے مال نے اور جو اس نے کمایا۔ عنقریب وہ جھونکا جائیگا

ع ٥/٢٦ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

شعلوں والی آگ میں، اور اس کی جورو بھی بدبخت ایندھن اٹھانے والی ۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ١١٢ ٢٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤ رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الاخلاص مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ٤ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾

(اے حبیب!) فرما دیجئے: وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا ،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۴/۲۷

اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ ۱۱۳ مَكِّيَّةٌ ۲۰ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتُها ۵ رکوعُها ۱

سورۃ الفلق مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں ۵ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾

آپ عرض کیجئے: میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ، ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا ،

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ

اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے ، اور ان کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں ، اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع ۵/۲۸

جب وہ حسد کرے ۔

سُوْرَةُ النَّاسِ ۱۱۴ مَكِّيَّةٌ ۲۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتُها ۶ رکوعُها ۱

سورۃ الناس مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾

(اے حبیب!) عرض کیجئے: میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی ، سب انسانوں کے بادشاہ کی ،

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ ﴿۴﴾

سب انسانوں کے معبود کی ، بار بار وسوسہ ڈالنے والے ، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے ،

الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾

جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں ،

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۶/۲۹

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے ۔

دُعَاءِ ختمِ القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ
ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ
وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ
حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (اٰمِیْنَ)

سرٹیفکیٹ

ہم نے اس قرآن مجید اور ترجمہ کو حرفاً حرفاً نہایت غور اور
امعان نظر سے پڑھا ہے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' ہم تصدیق کرتے ہیں
ان شاء اللہ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی یا کتابت کی غلطی نہیں ہے۔

قاری محمد رفیق
قاری اشفاق احمد خان
حافظ محمد عبد الجبار چشتی
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پنجاب (پاکستان)

ملک محمد بوستان
محمد الطاف حسین الازہری
من علماء دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ○ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاۤ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ
مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ جَزَآءً. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّبِالْبَاءِ
بَرَكَةً وَّبِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّبِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّبِالْجِيْمِ جَمَالًا وَّبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَّبِالْخَاءِ خَيْرًا وَّبِالدَّالِ
دَلِيْلًا وَّبِالذَّالِ ذَكَآءً وَّبِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّبِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّبِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّبِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّبِالصَّادِ
صِدْقًا وَّبِالضَّادِ ضِيَآءً وَّبِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّبِالظَّآءِ ظَفَرًا وَّبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّبِالْغَيْنِ غِنًى وَّبِالْفَاءِ
فَلَاحًا وَّبِالْقَافِ قُرْبَةً وَّبِالْكَافِ كَرَامَةً وَّبِاللَّامِ لُطْفًا وَّبِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّبِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّبِالْوَاوِ
وُصْلَةً وَّبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَّبِالْيَاءِ يَقِيْنًا. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ○ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ○ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ
اَوْ نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَاۤ اَوْ تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ
تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَاۤ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْءِ الْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ
تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسَلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغِ لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ
مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَلَكْتَبَهٗ اَوْ
قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيٰتِ الرَّحْمَةِ وَاٰيٰتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِيْنَ○ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَزَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ
بِالْقُرْاٰنِ وَاَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِيْنًا وَّفِي الْقَبْرِ
مُوْنِسًا وَّعَلَى الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّفِي الْجَنَّةِ رَفِيْقًا وَّمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّحِجَابًا وَّاِلَى الْخَيْرٰتِ
كُلِّهَا دَلِيْلًا فَاكْتُبْنَا عَلَى التَّمَامِ وَارْزُقْنَاۤ اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَ
الْبَشَارَةِ مِنَ الْاِيْمَانِ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ لُطْفِهٖ وَنُوْرِ
عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا○

ضروری ہدایت

قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذرا سی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمۂ کفر کا ارتکاب ہوجاتا ہے۔ زیر، زبر اور پیش میں ردّوبدل کر دینے سے معنٰی کچھ کے کچھ ہوجاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہِ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے گئے ہیں:۔

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۃ الفاتحۃ	إِيَّاكَ نَعْبُدُ	إِيَاكَ (بلا تشدید)
۲	سورۃ الفاتحۃ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	أَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۳	سورۃ البقرۃ ع ۱۵	وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرٰهِمَ رَبُّهُ	إِبْرٰهِمُ رَبَّهُ
۴	سورۃ البقرۃ ع ۳۳	وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	سورۃ البقرۃ ع ۳۴ آیۃ الکرسی	اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ	اَللّٰهُ (بالمد)
۶	سورۃ البقرۃ ع ۳۶	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضٰعَفُ
۷	سورۃ النساء ع ۲۳	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُّبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	سورۃ التوبۃ ع ۱	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ	رَسُوْلِهٖ
۹	سورۃ بنی اسرآءیل ع ۲	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	سورۃ طٰہٰ ع ۷	وَعَصٰىٓ اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۃ الانبیاء ع ۶	إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	إِنِّيْ كُنْتَ
۱۲	سورۃ الشعراء ع ۱۱	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	الْمُنْذَرِيْنَ
۱۳	سورۃ فاطر ع ۴	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓءَا
۱۴	سورۃ الصّٰفّٰت ع ۲	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	سورۃ الفتح ع ۴	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	اللّٰهَ رَسُوْلُهُ
۱۶	سورۃ الحشر ع ۳	الْمُصَوِّرُ	الْمُصَوَّرُ
۱۷	سورۃ الحاقۃ ع ۱۰	إِلَّا الْخٰطِئُوْنَ	إِلَّا الْخٰطَئُوْنَ
۱۸	سورۃ المزمل ع ۱	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	سورۃ المرسلٰت ع ۲	فِيْ ظِلٰلٍ	فِيْ ظَلٰلٍ
۲۰	سورۃ النّٰزعٰت ع ۲	إِنَّمَآ أَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

﴿رسم الخط﴾ عربی میں یائے مجہول نہیں ہے۔ لیکن قرآن مجید میں صرف ایک موقع پر آئی ہے۔ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا کو "مجرے ہا و مرسٰہا" پڑھیں گے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ مثلاً علامتِ جمع کے لیے جو الف آتا ہے اس کو نہیں پڑھتے جیسے قَالُوْا میں آخری الف نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَا کو ہم اَنَ پڑھتے ہیں، آخری الف نہیں پڑھا جاتا۔ چوبیس مقامات اور ہیں جہاں الف نہیں پڑھا جاتا۔ نقشہ ذیل میں اس الف پر ہ بنایا گیا ہے:۔

لن تنالوا ۴	ع ۶ - آیۃ ۱۴۴	اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۴ - آیۃ ۱۴	لَنْ نَّدْعُوَاْ	ومالی ۲۳	ع ۶ - آیۃ ۶۸	لَاۡ اِلَى الْجَحِيْمِ
قال الملاء ۹	ع ۳ - آیۃ ۱۰۳	مَلَاۡئِهٖ	سبحٰن الذی ۱۵	ع ۱۷ - آیۃ ۳۸	لٰكِنَّاۡ	الیہ یرد ۲۵	ع ۱۱ - آیۃ ۴۶	مَلَاۡئِهٖ
واعلموا ۱۰	ع ۱۳ - آیۃ ۴۷	لَاۡاَوْضَعُوْا	اقترب للناس ۱۷	ع ۳ - آیۃ ۳۴	اَفَاۡئِنْ مِّتَّ	حٰمٓ ۲۶	ع ۵ - آیۃ ۴	وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ
یعتذرون ۱۱	ع ۱۳ - آیۃ ۷۵	مَلَاۡئِهٖ	قد افلح ۱۸	ع ۳ - آیۃ ۴۶	مَلَاۡئِهٖ	حٰمٓ ۲۶	ع ۸ - آیۃ ۳۱	نَبْلُوَاْ
یعتذرون ۱۱	ع ۱۴ - آیۃ ۸۳	مَلَاۡئِهِمْ	وقال الذین ۱۹	ع ۲ - آیۃ ۳۸	ثَمُوْدَاْ	قال فما خطبکم ۲۷	ع ۷ - آیۃ ۵۱	ثَمُوْدَاْ
ومامن دآبۃ ۱۲	ع ۶ - آیۃ ۶۸	ثَمُوْدَاْ	امن خلق ۲۰	ع ۷ - آیۃ ۳۲	مَلَاۡئِهٖ	تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - آیۃ ۴	سَلٰسِلَاْ
ومامن دآبۃ ۱۲	ع ۹ - آیۃ ۹۷	مَلَاۡئِهٖ	امن خلق ۲۰	ع ۱۲ - آیۃ ۳۸	ثَمُوْدَاْ	تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - آیۃ ۱۵	كَانَتْ قَوَارِيْرَاْ
وما ابرئ ۱۳	ع ۱۰ - آیۃ ۳۰	لِّتَتْلُوَاْ	اتل مآ اوحی ۲۱	ع ۷ - آیۃ ۳۹	مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ	تبٰرک الذی ۲۹	ع ۱۹ - آیۃ ۱۶	قَوَارِيْرَاْ مِنْ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورۃ	نام سورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورۃ	نام سورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورۃ	نام سورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ
۱	الفاتحۃ	۲	۱	۳۹	الزمر	۵۵۰	۲۳ ۲۴	۷۷	المرسلٰت	۶۹۸	۲۹
۲	البقرۃ	۳	۱ ۲ ۳	۴۰	المؤمن	۵۶۱	۲۴	۷۸	النبا	۷۰۱	۳۰
۳	اٰل عمرٰن	۶۰	۳ ۴	۴۱	حٰمٓ السجدۃ	۵۷۲	۲۴ ۲۵	۷۹	النّٰزعٰت	۷۰۲	۳۰
۴	النسآء	۹۳	۴ ۵ ۶	۴۲	الشورٰی	۵۸۰	۲۵	۸۰	عبس	۷۰۴	۳۰
۵	المآئدۃ	۱۲۸	۶ ۷	۴۳	الزخرف	۵۸۷	۲۵	۸۱	التکویر	۷۰۶	۳۰
۶	الانعام	۱۵۴	۷ ۸	۴۴	الدخان	۵۹۵	۲۵	۸۲	الانفطار	۷۰۷	۳۰
۷	الاعراف	۱۸۱	۸ ۹	۴۵	الجاثیۃ	۵۹۸	۲۵	۸۳	المطففین	۷۰۷	۳۰
۸	الانفال	۲۱۳	۹ ۱۰	۴۶	الاحقاف	۶۰۳	۲۶	۸۴	الانشقاق	۷۰۹	۳۰
۹	التوبۃ	۲۲۵	۱۰ ۱۱	۴۷	محمد	۶۰۸	۲۶	۸۵	البروج	۷۱۰	۳۰
۱۰	یونس	۲۴۹	۱۱	۴۸	الفتح	۶۱۳	۲۶	۸۶	الطارق	۷۱۱	۳۰
۱۱	ھود	۲۶۶	۱۱ ۱۲	۴۹	الحجرٰت	۶۱۹	۲۶	۸۷	الاعلٰی	۷۱۲	۳۰
۱۲	یوسف	۲۸۳	۱۲ ۱۳	۵۰	قٓ	۶۲۲	۲۶	۸۸	الغاشیۃ	۷۱۳	۳۰
۱۳	الرعد	۲۹۹	۱۳	۵۱	الذّٰریٰت	۶۲۵	۲۶ ۲۷	۸۹	الفجر	۷۱۴	۳۰
۱۴	ابرٰھیم	۳۰۷	۱۳	۵۲	الطور	۶۲۸	۲۷	۹۰	البلد	۷۱۵	۳۰
۱۵	الحجر	۳۱۴	۱۳ ۱۴	۵۳	النجم	۶۳۱	۲۷	۹۱	الشمس	۷۱۶	۳۰
۱۶	النحل	۳۲۱	۱۴	۵۴	القمر	۶۳۴	۲۷	۹۲	الیل	۷۱۷	۳۰
۱۷	بنیٓ اسرآءیل	۳۳۹	۱۵	۵۵	الرحمٰن	۶۳۸	۲۷	۹۳	الضحٰی	۷۱۸	۳۰
۱۸	الکھف	۳۵۳	۱۵ ۱۶	۵۶	الواقعۃ	۶۴۱	۲۷	۹۴	المنشرح	۷۱۸	۳۰
۱۹	مریم	۳۶۷	۱۶	۵۷	الحدید	۶۴۵	۲۷	۹۵	التین	۷۱۹	۳۰
۲۰	طٰہٰ	۳۷۵	۱۶	۵۸	المجادلۃ	۶۵۱	۲۸	۹۶	العلق	۷۱۹	۳۰
۲۱	الانبیآء	۳۸۷	۱۷	۵۹	الحشر	۶۵۵	۲۸	۹۷	القدر	۷۲۰	۳۰
۲۲	الحج	۳۹۸	۱۷	۶۰	الممتحنۃ	۶۵۹	۲۸	۹۸	البینۃ	۷۲۰	۳۰
۲۳	المؤمنون	۴۱۱	۱۸	۶۱	الصّفّ	۶۶۲	۲۸	۹۹	الزلزال	۷۲۱	۳۰
۲۴	النور	۴۲۰	۱۸	۶۲	الجمعۃ	۶۶۴	۲۸	۱۰۰	العٰدیٰت	۷۲۱	۳۰
۲۵	الفرقان	۴۳۲	۱۸ ۱۹	۶۳	المنٰفقون	۶۶۶	۲۸	۱۰۱	القارعۃ	۷۲۲	۳۰
۲۶	الشعرآء	۴۴۰	۱۹	۶۴	التغابن	۶۶۷	۲۸	۱۰۲	التکاثر	۷۲۲	۳۰
۲۷	النمل	۴۵۲	۱۹ ۲۰	۶۵	الطلاق	۶۷۰	۲۸	۱۰۳	العصر	۷۲۳	۳۰
۲۸	القصص	۴۶۳	۲۰	۶۶	التحریم	۶۷۲	۲۸	۱۰۴	الھمزۃ	۷۲۳	۳۰
۲۹	العنکبوت	۴۷۶	۲۰ ۲۱	۶۷	الملک	۶۷۵	۲۹	۱۰۵	الفیل	۷۲۳	۳۰
۳۰	الروم	۴۸۶	۲۱	۶۸	القلم	۶۷۸	۲۹	۱۰۶	قریش	۷۲۴	۳۰
۳۱	لقمٰن	۴۹۴	۲۱	۶۹	الحآقّۃ	۶۸۰	۲۹	۱۰۷	الماعون	۷۲۴	۳۰
۳۲	السجدۃ	۴۹۸	۲۱	۷۰	المعارج	۶۸۳	۲۹	۱۰۸	الکوثر	۷۲۴	۳۰
۳۳	الاحزاب	۵۰۲	۲۱ ۲۲	۷۱	نوح	۶۸۵	۲۹	۱۰۹	الکٰفرون	۷۲۵	۳۰
۳۴	سبا	۵۱۴	۲۲	۷۲	الجن	۶۸۷	۲۹	۱۱۰	النصر	۷۲۵	۳۰
۳۵	فاطر	۵۲۲	۲۲	۷۳	المزمل	۶۹۰	۲۹	۱۱۱	اللھب	۷۲۵	۳۰
۳۶	یٰسٓ	۵۲۹	۲۲ ۲۳	۷۴	المدثر	۶۹۱	۲۹	۱۱۲	الاخلاص	۷۲۵	۳۰
۳۷	الصّٰفّٰت	۵۳۶	۲۳	۷۵	القیٰمۃ	۶۹۴	۲۹	۱۱۳	الفلق	۷۲۶	۳۰
۳۸	صٓ	۵۴۴	۲۳	۷۶	الدھر	۶۹۵	۲۹	۱۱۴	الناس	۷۲۶	۳۰